Presented by: Rana Jabir Abbas

یا علی

شعور و علم کا صبر و رضا کا دروازہ
کمالؔ صورتِ سرطوقِ عابدؑ بیمار

سبھی کے واسطے وا ہے عطا کا دروازہ
کھُلا ہے شہرِ دکن میں شِفا کا دروازہ

محسن کمالؔ رضوی

خصوصی شمارہ بسلسلۂ چہاردہ صد سالہ جشنِ ظہورِ نورِ امام علیؑ ابن الحسینؑ

صَحیفۂ عِشق (۱)

در مدحِ امامِ زین العابدین علیہ السلام

حیدرآباد کے منتخب ۱۱۰ مدّاحینِ اہلبیتؑ کے گلہائے عقیدت

مُرتّبہ

ذاکر و شاعرِ اہلبیتؑ محسن کمالؔ رضوی

پیشکش: محبّانِ عترتِ اطہارؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شعور و علم کا صبر و رضا کا دروازہ — سبھی کے واسطے وا ہے عطا کا دروازہ
کمالؔ صورتِ سرطوقِ عابدؑ بیمار — کھلا ہے شہرِ دکن میں شفاء کا دروازہ

محسن کمالؔ رضوی

خصوصی شمارہ بسلسلۂ چہاردہ صد سالہ ظہورِ نورِ
علیؑ ابن الحسینؑ

صحیفۂ عشق

(۱)

درمدحِ امام زین العابدین علیہ السلام

حیدرآباد کے منتخب ۱۱۰ مدّاحینِ اہلبیتؑ کے گلہائے عقیدت

مُرتّبہ

ذاکر و شاعرِ اہلبیتؑ محسن کمالؔ رضوی

پیشکش

محبانِ عترتِ اطہارؑ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

==========================

نام کتاب : صحیفۂ عشق

مُرتّبہ و کمپیوٹر کتابت : محسن کمالؔ رضوی

سنِ اشاعت : رجب المرجب ۱۴۳۸ھ مطابق اپریل ۲۰۱۷ء

تعداد : ۵۰۰

سرورق : میر علی مہدی، آرٹ زون، میر عالم منڈی، حیدرآباد
فون نمبر: 8686262421

طباعت : خان پرنٹرس، پرانی حویلی، حیدرآباد، تلنگانہ اسٹیٹ
فون نمبر: 9949242577

پیشکش : محبانِ عترتِ اطہارؑ

ھدیہ : -/68

==============================

ملنے کا پتے

- مکان نمبر 22-2-23، کومٹ واڑی حیدرآباد، فون نمبر: 9533184712
- بزمِ فصیح : 22-2-487، روبرو مساوات، کھیت بالستی، دارالشفاء، حیدرآباد۔
9703425732, 9290751507, 9949352052
- سلمان بک سنٹر، روبرو عبادت خانہ، حیدرآباد۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب

کانپتے ہوئے ہاتھوں،دھڑکتے ہوئے دل اور

لرزتی ہوئی پُرنم آنکھوں سے

ابو القاسم ، حجتہ اللہ ،نور اللہ ،

خلف الصالح،صاحب العصر ،

صاحب الامر،بقیۃاللہ، القائم،

المنتظر،صاحب الزمان،

امام محمد مہدی علیہ السلام

کے نام

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیش گفتار

تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے جس نے تمام تر مخلوقات میں سے انسان کو اشرفِ مخلوق قرار دیا یہی وجہ ہے کہ انسان کو محسوسات سے نوازتے ہوئے ذہنی صلاحیتوں سے سرفراز فرمایا۔ خدائے عزوجل نے انسان کو دو عظیم تحفے ''عقل اور دل'' عطا کئے۔ عقل سے وہ حق و باطل میں تمیز پیدا کرتا ہے اور دل سے جذبات کے اظہار کا کام لیتا ہے۔ اگر ''عقل اور دل'' عشقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا رنگ اپنائے ہوئے ہو تو مقصدِ تخلیق پائے تکمیل تک پہنچتا ہے، ان ذواتِ مقدسہ کا عشق نہ ہو تو انسان عشقِ الٰہی کے راستے پر گامزن نہیں رہ سکتا۔ عشقِ الٰہی کی روشن دلیل واقعۂ کربلا ہے، ظلم نے واقعۂ کربلا کو مٹانے کی ہزار ہا کاوشیں کی مگر؎

مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے

امام زین العابدین علیؑ ابن الحسین علیہ السلام کے کردار و عزم و صبر نے باطل کی تیز و تند ہواؤں سے چراغِ کربلا یعنی دینِ اسلام کی حفاظت کی۔ مسلسل عزاداریٔ مظلوم کربلا کر کے آپ نے مقصدِ امام حسینؑ کو نہ صرف قائم و دائم رکھا بلکہ حیاتِ ابدی عطا کردی۔ حضرتؑ نے پُر آشوب دور میں تبلیغِ دینِ حق کے لئے ایک نئی راہ اختیار کی جو ماسلف انبیاء میں بھی نہیں ملتی حضرتؑ نے اپنی دعاؤں سے دین کی تبلیغ کی اور حق کا اظہار کیا۔ اماؑم کی وہ دعاؤں کا مجموعہ زبورِ آلِ محمدؐ، انجیلِ اہلبیتؑ ''صحیفۂ سجادیہ'' زینتِ محرابِ عبادت بنا ہوا ہے۔

امام زین العابدینؑ کے چہاردہ صد سالہ ظہورِ نور کے پُر مسرت موقع پر جذبۂ عشقِ اماؑم نے کہا کہ بقدرِ ظرف ایک منفرد انداز سے ھدیۂ تبریک اماؑم کی بارگاہ

میں پیش کی جائے تو عقل اور دل نے رہنمائی کی جو زیرِ نظر کتاب ''صحیفۂ عشق'' کی شکل میں آپکے سامنے موجود ہے۔ یہ کتاب حیدر آباد کے ۱۱۰ منتخب شعرائے اہلبیتؑ کے قطعات کے جواہرات اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔

اس صحیفے کی تکمیل میرے لئے ایک مشکل امر تھا مگر وقت کے صاحب الامرؑ کی تائید شاملِ حال رہی اور بیشک مجھے میرے والدِ مرحوم اور والدۂ گرامی کی دعاؤں کا سہارا حاصل ہے کہ صاحبُ الامرؑ نے اس امر کے لئے مجھکو منتخب کیا۔ اس منزل پر مجھے ایک مشہور و معروف شعر یاد آ گیا؎

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

یہ میرا اہم فریضہ ہے کہ میں ان حضرات کا شکریہ ادا کروں جنھوں نے دامِ درہم سخن قدمِ میری ہمت افزائی کی اور میرا ساتھ دیا۔ تمام مداحینِ اہلبیتؑ کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے اور مرحوم شعرائے کرام کے قطعات کو شاملِ کتاب کرنے کے لئے میری مدد فرمائی۔

تہہِ دل سے شکر گزار ہوں اُستادِ محترم علمدار رضوی صاحب، اُستادِ محترم علی جواد شہپر صاحب، ضیا الحسن انور صاحب، علی عباس فصیح صاحب، سید اصغر عباس زیدی صاحب، اور بالخصوص کوثر رضوی ساقی صاحب کا جنھوں نے اس کتاب کو پائے تکمیل تک پہچانے کے لئے ہر قدم پر میری رہنمائی فرمائی اور گراں قدر مشوروں سے نوازا۔ اور ساتھ ہی میں علی نقوی نجف صاحب، سید کرار حسین زیدی صاحب المعروف ننّو بھائی کا اور ان کے علاوہ وہ حضرات جنھوں نے اس کتاب کی اشاعت میں تعاون کیا ان کا بے حد ممنون ہوں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محترم قایم جعفری صاحب کی خدمت میں سپاس گزار ہوں کہ انہوں نے انجمن جاں نثارانِ مظلوم کربلاؐ کی جانب سے اس کتاب کے لئے مضمون دیا حُروف بنِی کی اور علامہ ضمیر اختر نقوی صاحب سے ربط پیدا کر کے ان کی مسدس کا بند فراہم کیا جو اس کتاب کے آغاز میں شائع ہوا ہے۔

آخر میں عقیلؔ جواد امانت خانی صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے قطعۂ تاریخ سے نوازا۔

مدحِ آلِ نبیؐ ہے پسندِ حسنِ ازل
جاری صبحِ ازل سے ہے یہ وظیفۂ عشق
چرخِ وقت پہ روشن سدا رہیگا عقیلؔ
نجمِ اُلفتِ زین العبأ صحیفۂ عشق

سن ۱۴۳۸ ہجری

میں نے حتی المقدور سعی کی کہ شعرائے کرام کی ترتیب و تزین میں کوئی کمی نہ ہو میری بساط بھر کوشش کے باوجود اگر کہیں کوئی کمی رہ جائے تو اسے میری کوتاہی سمجھ کر معاف فرمائیں۔

ناچیز کی کوشش یہی ہے کہ یہ صحیفہ نہ صرف ہندستان بلکہ دوسرے ممالک جہاں جہاں بھی محبانِ امام زین العابدینؑ رہتے ہیں ان تک پہنچے اور انکے جذبۂ ولا کی تسکین ہو اسی کے پیشِ نظر 'صحیفۂ عشق' کو پی ڈی ایف فورمیٹ میں بھی سوشل میڈیا کے ذریعہ عام کیا جارہا ہے۔

بارگاہِ رب العزت میں دعا ہے کہ 'صحیفۂ عشق' کو شرفِ قبولیت عطا ہو اور بصدقۂ محمدؐ و آلِ محمدؐ اس صحیفے کو مقبولیتِ خاص و عام ہو۔

سید مدثر حسین رضوی
محسن کمال

اچھا کام مستحقِ تحسین ہے

مدینۂ ولائے علیؑ و عزائے حسینؑ حیدرآباد مومن و متقی بادشاہ کا بسایا ہوا شہر ہے۔ بنیاد ہی سے اس کی فضاؤں میں خوشبوئے خم غدیر اور نورِ کربلا رچا بسا ہوا ہے، جس طرح بعض شہر اپنی عمارتوں، باغوں یا تالابوں وغیرہ کے لئے خصوصیت رکھتے ہیں اسی طرح شہر حیدرآباد عظیم تبرکات کا امین بے مثال و بے نظیر شہر ہے، ایسے مقدس تبرک اور کہیں نہیں ملیں گے جیسے یہاں کے بادشاہوں نے حاصل کر کے یہاں جمع کئے ہیں۔ ان مقدس ترین تبرکات میں خلوت میں محفوظ وہ تبرک پارچہ جو امام حسینؑ نے حضرت حُرؓ کے زخمی فرق پہ باندھا تھا اور علمِ بی بی میں وہ تختہ کا حصہ جس پر شہزادیٔ کونینؑ کو غسل دیا گیا تھا و دیگر تبرکات کے علاوہ سرطوق مبارک کا وہ خوبصورت علم ہے جس میں امام زین العابدینؑ کو پہنائے گئے طوق کا ٹکڑا محفوظ ہے و نیز نواب شہید یار جنگ کے خاندان میں انہی امامؑ کا پیراہن ہے جو شاعرِ سفیرِ عطش رشیدؔ شہیدی کے لئے دین و دنیا کے شرف اور برکت کا اثاثہ ہے جس کی زیارت ہر سال ۲۲ صفر کی سالانہ مجلس میں کروائی جاتی ہے اور مومنین و مومنات زیارت کا شرف مرادوں کا ثمر حاصل کرتے ہیں یہ اور دیگر تبرکات وہ ہیں جن کے باعث یہ شہر آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہا ہے اور انشاء اللہ آیندہ بھی محفوظ رہیگا۔

۱۴۳۸ھ ہجری امام علیؑ ابن الحسینؑ کے ظہورِ نور کا چودہ سواں سال ہے خوش نصیب ہیں وہ تمام مومنین جن کے حصہ میں مسرت و انبساط کا یہ تاریخی سال آیا ہے۔ چنانچہ دنیا بھر میں اس خوشی کے ذیل میں یادگار محافل و سیمینار منعقد کئے جارہے ہیں اور زبورِ آلِ محمدؐ صحیفۂ سجادیہ کے خالق کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا جارہا ہے اور بحمداللہ حیدرآباد میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے اور ایلیا تھیالوجیکل اسوسی ایشن کی جانب سے بھی عظیم الشان جشن کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس موقعہ پر عزیزی محسن کمالؔ کے جذبہ ولا نے یہ طئے کیا کہ اس یادگار موقعہ پر جبکہ دنیا بھر میں یہ صدی منائی جارہی ہے اور یہاں بھی اداروں‘ انجمنوں کے علاوہ انفرادی طور پر منعقد محافل میں مختلف انداز و ڈھنگ سے نذرانۂ عقیدت پیش کئے جارہے ہیں‘ کیوں نہ ایک ایسا مجلّہ ”صحیفۂ عشق“ شائع کیا جائے جسمیں حیدرآبادی شعراء کے وہ اشعار ہوں جس میں مدح سید الساجدینؑ کی گئی ہے۔ چناچہ انہوں نے خاصہ وقت اس جستجو میں صرف کیا اور بڑی محنت کی۔ یہ بات قابلِ تحسین ہے کہ انہوں نے ایک۔ دو۔ دس نہیں بلکہ ایک سو دس شعراء کے کلام سے ایسے اشعار جمع کئے ہیں جن میں امام علیہ السلام کی مدح وثنا ہے یا صرف کہیں امامؑ کا نام آگیا ہے۔ انہوں نے شعروں کے انتخاب میں عموماً میعار کو نہیں مقدار کو پیش نظر رکھا ہے اور زیادہ سے زیادہ کی جستجو کی ہے نظریہ شاید یہ ہو کہ زیادہ سے زیادہ مداحین کو شریکِ اجر وثواب کیا جائے۔ بہر حال ان کی جدت‘ جستجو اور تلاش کی جتنی داد دی جائے بجا ہے۔ انہوں نے اس تلاش میں یقیناً بہت محنت کی ہے۔ محسن کمالؔ ماشاءاللہ خود شاعر بھی ہیں ذاکر بھی اور دیگر شعراء کے کلام کے حافظ بھی اس لئے ان کی نظامت بھی پسندیدۂ خلائق ہے۔

اس کام میں ان کے بعض ہم خیال ہم مشرب احباب نے بھی اپنے جذبہ ایمانی کے تحت اس مہم میں ان کے ہمرکاب و مددگار رہے ہیں جن میں کوثر ساقیؔ‘ ضیا الحسن انورؔ‘ علی عباس فصیحؔ‘ علی جواد شہپرؔ اور عباس زیدی قابلِ ذکر ہیں نیز علمدار رضویؔ نے بھی اپنے مشوروں سے نوازا ہے۔ ان میں اکثر مداحان اہلبیتؑ ہیں۔ کوثر ساقیؔ لحن اور آواز میں ممتاز و پسندیدہ ہیں‘ علی جواد شہپرؔ اور ضیا الحسن انورؔ کی شاعری میں روشن مستقبل کی واضح علامتیں ہیں‘ علی عباس فصیحؔ مشق سخن میں فصیح سے فصیح تر کی جستجو میں ہیں‘ علمدار رضویؔ جواب اساتذہ کی فہرست میں ہیں اور ماشاءاللہ استادِ سخن شاعرِ شہنشاہِ زمن اعلیٰ اللہ مقامہُ کے شاگردوں کو اپنی زیرِ نگرانی مشق سخن کروارہے ہیں‘ سید اصغر عباس زیدی ایک مدت شاعرِ سقائے حرمؑ سے قریب تر رہے ہیں اور اپنے جذبۂ ولا میں اشد ہیں دینی خدمات میں پیش پیش رہتے ہیں۔ اللہ بہ طفیل ممدوحین ان سب کو صحت و دولت ایمان کے ساتھ سلامت رکھے۔

اگرچہ کہ اس مجلّہ میں حیدرآبادی شعراء کے اشعار پیش کرنا مقصود تھا مگر محسن کمال کی استدعا پر عالمی شہرت کے حامل خطیب‘ محقق‘ مصنف‘ اور مولف علامہ ضمیر اختر نقوی نے اپنے کچھ بند عنایت کر کے مجلّے کی اہمیت و زینت میں اضافہ فرمایا ہے جسکے لئے مرتب ان کے شکر گزار ہیں۔

آئمہ اطہارؑ نے اپنے اپنے ادوار میں مختلف قسم کے حالات میں فرائض امامت انجام دئے ہیں۔ اکثر کے لئے حالات اور زمانہ حکومتوں کے ظلم کی وجہ انتہائی ناسازگار رہا اور ان کے حالات‘ فضائل ومناقب یا کارنامہ ہم تک نہیں پہنچ سکے چناچہ امام سجادؑ کے مدینہ میں پچیس سال اپنے پدر بزرگوار کے زیر سایہ زندگی کے واقعات معلوم نہیں ہیں اور عاشورہ محرم کے بعد کا حضرتؑ کا عہد امامت انتہائی مصائب وآلام کا دور رہا اسلئے شعراء کو آپ کی مدح سرائی کے لئے مواد نہیں ملتا ہے۔ شاید ایسا ہونا چاہئے جب حضرتؑ کی مدح مقصود ہو تو کچھ صفات کو عنوان قرار دے دیا جائے جیسے علم‘ حلم‘ توکل‘ عدل‘ سلیقۂ دعا‘ خطابت‘ صبر اور شجاعت وغیرہ۔ جیسے شاعر نے کہا ؎

عشق گردار تک نہیں پہنچا
اپنے میعار تک نہیں پہنچا
شام وکوفہ اُلٹ چکے عابدؑ
ہاتھ تلوار تک نہیں پہنچا

یا پھر ؎ کربلا کے بعد بھی تم سید سجادؑ ہو دوسرا ہوتا تو کہہ دیتا خدا کوئی نہیں۔

اور کسی شاعر نے کہا ؎

کرتے ہیں فتح جنگ عموماً شجیع دلیر
میدانِ کارزار میں شمشیر کھینچ کر
تنہا جنابِ عابدِ مضطرؑ نے فتح کی
اک سرد جنگ پاؤں کی زنجیر کھینچ کر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علامہ اختر زیدی۔

پسِ مغرب زمینِ کربلا پر روشنی کیسی　نشانِ سجدۂ عابدؑ ہے یا سورج نکلتا ہے
اسیری کی علامت بن گئی پیغامِ آزادی　امامِ وقت یوں زنجیر کا مصرف بدلتا ہے

تائیدِ ممدوح ہوجاتی ہے تو خیال و الفاظ سب ادا ہوجاتے ہیں۔ نومشق نوجوان شاعر عباس افندی نے امامؑ کے تبسم کی یوں شرح کی۔

ہے مکمل اک قصیدہ حضرتِ مختار کا
بعدِ عاشورہ تبسم عابدِؑ بیمار کا

انجمن جاں نثارانِ امامؑ مظلوم
حیدرآباد۔

زیارت حضرت امام زین العابدینؑ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُجْتَهِدِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامَدْرَةَ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ الْمُسْلِمِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاقُرَّةَ عُیُوْنِ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ الْعَارِفِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَلَفَ السَّابِقِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاوَصِیَّ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاخَازِنَ وَصَایَا الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَاضَوْءَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَانُوْرَ الْمُجْتَهِدِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَابَحْرِ النِّدٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا یَا بَدْرَ الدُّجٰی اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّهَاالْاَوَّاهُ الْحَلِیْمُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَاَیُّهَاالصَّابِرُ الْحَکِیْمُ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَئِیْسَ الْبَکَائِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مِصْبَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَامَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَشْهَدُ اَنَّکَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَابْنُ حُجَّتِهٖ وَاَبُوْ حُجَجِهٖ وَابْنُ اَمِیْنِهٖ وَاَبُوْ اُمَنَآئِهٖ وَ اَنْتَ نَاصَحْتَ فِیْ عِبَادَةِ رَبِّکَ وَ سَارَعْتَ فِیْ مَرْضَاتِهٖ وَ خَیَّبْتَ اَعْدَآئِهٖ وَ سَرَرْتَ اَوْلِیَآئَهٗ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَقَّ عِبَادَتِهٖ وَاتَّقَیْتَهٗ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ اَطَعْتَهٗ حَقَّ طَاعَتِهٖ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَعَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ وَالسَّلامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ZIYARAT E HAZRAT IMAM ZAIN UL ABEDEEN a.s

ASSALAMU A'LAIKA YA ZAINAL A'ABEDEEN ASSALAMU A'LAIKA YA SAYYADAL MUJTAHEDEEN ASSALAMU A'LAIKA YA IMAMAL MUTTAQEEN ASSALAMU A'LAIKA YA MADRATAS SALEHEEN ASSALAMU A'LAIKA YA WALIYYAL MUSLEMEEN ASSALAMU A'LAIKA YA QURRATA OYOONE A'YNIN NAAZEREENAL A'AREFEEN ASSALAMU A'LAIKA YA KHALAFAS SABEQEEN ASSALAMU A'LAIKA YA WASIYYAL WASIYYEEN ASSALAMU A'LAIKA YA KHAAZINA WASAYAL MUESALEEN ASSALAMU A'LAIKA YA ZAU-AL MUSTAUHESHEEN ASSALAMU A'LAIKA YA NOORAL MUJTAHEDEEN ASSALAMU A'LAIKA YA BAHRAN NIDA ASSALAMU A'LAIKA YA BADRAT TUJA ASSALAMU A'LAIKA YA AYYUHAL AWWAAHUL HALEEM ASSALAMU A'LAIKA AYYU HAS SAABERUL HAKEEM ASSALAMU A'LAIKA YA RAEESAL BAKAEEN ASSALAMU A'LAIKA YA MISBAAHAL MOMINEEN ASSALAMU A'LAIKA YA MAULAYA YA ABA MUHAMMADIN ASHHADU ANNAKA HUJJATULLAHI WABNU HUJJATEHI WA ABU HUJAJEHI WABNU AMEENEHI WA ABU UMANAAEHI WA ANTA NAASEHAT FI IBADATE RABBIKA WA SAARA'TA FI MARZAATEHI WA KHABAITA AA'DAAEHI WA SARARTA AULIYAAAHU ASH-HADU ANNAKA QAD ABADATALLAHA HAQQA IBAADATEHI WAT-TAQAITAHU HAQQA TUQATEHI WA ATA'TAHU HAQQA TAA-A'TEHI HATTA ATAKAL YAQEEN FA A'LAIKA YA MOULAYA YABNA RASOOLILLAHE AFZALAT TAH'IYATE WAS-SALAAMO WA RAHMATULLAHI WA BARAKAATUH

قیامِ دینِ پیغمبرؐ کا منصب یوں بدلتا ہے
امامِ عالمِ امکاں ہے اور کانٹوں پہ چلتا ہے

پسِ مغرب زمینِ کربلا پہ روشنی کیسی
نشانِ سجدۂ عابدؑ ہے یا سورج نکلتا ہے

ہے زنجیرِ سیادت سیدِ سجادؑ تک اخترؔ
یہ میرے واسطے اک فخر کا پہلو نکلتا ہے

★ آفتابِ دکن علامہ اخترؔ زیدی صاحب اعلی اللہ مقامہُ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرکزِ دائرۂ سورۂ کوثر سجادؑ
سببِ زندگیٔ نسلِ پیمبرؐ سجادؑ
جس سے باطل ہوا ابتر ہیں وہ لشکر سجادؑ
جس سے آباد ہے زہراؑ کا لُٹا گھر سجادؑ
ان کے سجدوں کا شرف ارض و سما جانتے ہیں
انبیاء ان کی عبادت کو سند مانتے ہیں

اُٹھے شبیرؑ تو عابدؑ نے امامت پائی
نہ زوال آئے کبھی جس پہ وہ دولت پائی
کریں تعظیم فرشتے بھی وہ عزت پائی
منزلِ قافلہ سالارئ عترت پائی
مثلِ شہہؑ سلطنتِ صبر کے مختار ہوئے
دینِ احمدؐ کی شفاء عابدؑ بیمار ہوئے

☆ علامہ ضمیر اختر نقوی صاحب (کراچی، پاکستان)

فہرست

☆ شہید یار جنگ شہید صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ علامہ نجم آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
19

☆ خاور نوری صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ مولوی واثق صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ باقر امانت خانی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
20

☆ سید تراب علی لطفی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ سعید شہیدی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ راحت عزمی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
21

☆ علامہ سُہیل آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ ساجد رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ مرتضی سلیم صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
22

☆ سلیم رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ صمصام علی گوہر صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ کیف کرمانی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
23

☆ علی جاوید مقصود صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ ابوالحسن عابدی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ رضا آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
24

☆ ضامن رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ ذیشان عارف صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
☆ علمدار فدا صاحب اعلی اللہ مقامہٗ
25

☆ میر ابراہیم علی حامی صاحب
26

☆ اقبال عابدی صاحب
☆ ظہیر جعفری صاحب
☆ ڈاکٹر صادق نقوی صاحب
27

☆ تقی عسکری ولا صاحب
☆ غلام عسکری رشید صاحب
☆ محمد علی وفا صاحب
28

☆ رشید شہیدی صاحب
☆ آغا سروش صاحب
☆ ممتاز دانش صاحب
29

☆ باقر محسن صاحب
☆ حقائق علی خاں عابدی صاحب
☆ علی رفیع صاحب
30

☆ حسن عباس احسن صاحب
☆ جمیل اکبر صاحب
☆ آغا نصر اللہ عابد صاحب
31

☆ رضا موسوی صاحب
☆ حسن امانت خانی صاحب
☆ علمدار رضوی صاحب
32

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

33
- ☆ احسن شکارپوری صاحب
- ☆ کوثر رضوی صاحب
- ☆ سجاد نظر صاحب

34
- ☆ فراز رضوی صاحب
- ☆ جمیل نقوی صاحب
- ☆ میر محمد تقی میر صاحب

35
- ☆ علی انجم صادق صاحب
- ☆ مظہر عابدی صاحب
- ☆ اکبر عابدی صاحب

36
- ☆ لئیق علی لئیق صاحب
- ☆ کامران حیدر عزیز صاحب
- ☆ ابوالقاسم عابدی صاحب

37
- ☆ تقی عابدی صاحب
- ☆ ضیاء عباس نقوی صاحب
- ☆ لیاقت علی حر صاحب

38
- ☆ مہدی علی ہادی صاحب
- ☆ تقی عابدی گلبرگوی صاحب
- ☆ مظہر جعفری صاحب

39
- ☆ قاسم حسین نہاں صاحب
- ☆ تراب علی تراب صاحب
- ☆ علی محسن خاں صاحب

40
- ☆ انور جعفری صاحب
- ☆ علی عنایت صاحب
- ☆ رضا علی رضوی صاحب

41
- ☆ عابد رضوی صاحب
- ☆ رضا علی رضا صاحب
- ☆ منظر ایلیاء صاحب

42
- ☆ رضا علی سہیل صاحب
- ☆ کوثر رضوی ساقی صاحب
- ☆ تہنیت کرمانی صاحب

43
- ☆ علی عباس فصیح صاحب
- ☆ داور علی داور صاحب
- ☆ مصطفی موسوی صاحب

44
- ☆ علی ذیشان صاحب
- ☆ ضیاء الحسن انور صاحب
- ☆ علمدار ساحل صاحب

45
- ☆ علی جواد شہیر صاحب
- ☆ طاہر عابدی صاحب
- ☆ نظیر عابدی صاحب

46
- ☆ عباس رضوی سعید صاحب
- ☆ آغا طاہر صاحب
- ☆ امیر علی امیر صاحب

47
- ☆ اشرف علی عقیل صاحب
- ☆ روشن علی روشن صاحب
- ☆ فہیم رضوی صاحب

48
- ☆ عباس آفندی صاحب
- ☆ شبیر حیدر پرواز صاحب
- ☆ مجاہد علی ظفر صاحب

49
- ☆ مظفر حیدر صاحب
- ☆ حیدر رضوی صاحب
- ☆ جعفر علی اجمل صاحب

50
- ☆ عباس باقری صاحب
- ☆ اعجاز علی صاحب
- ☆ حسین علی خاں افضل صاحب

51
- ☆ امیر آغا عطا صاحب
- ☆ عباس علی سلیم صاحب
- ☆ جواد جوہر صاحب

52
- ☆ یاور علی یاور صاحب
- ☆ مختار علی مختار صاحب
- ☆ باسط علی رئیس صاحب

53
- ☆ رضا علی صفدر صاحب
- ☆ حسن جلال صاحب
- ☆ مصطفی علی گوہر صاحب

54
- ☆ میر صلاح علی اختر صاحب
- ☆ علی نقوی نجف صاحب
- ☆ میر علی مہدی صاحب

55
- ☆ سہیل علی قمر صاحب
- ☆ حیدر رضا رضوی صاحب
- ☆ جاوید شکارپوری صاحب

56
- ☆ معروضۂ سورۂ فاتحہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو بندے ہیں بہر صورت خدا کو یاد کرتے ہیں
ہر اک ٹھوکر پہ سجدہ سیّدِ سجادؑ کرتے ہیں
کٹا کر سر سبق دیتے ہیں جو دُنیا میں جینے کا
پہن کر بیڑیاں بندوں کو وہ آزاد کرتے ہیں

★ شہید یار جنگ شہیدؔ صاحب اعلی اللہ مقامہ

صبر کی شمشیر والے درد و غم کے تاجدار
ہے تیری تلوار میں بھی کاٹ مثلِ ذوالفقار
تیری ماں وہ ذی شرف ہے نواماموں کی ہے ماں
اے عرب کے شاہزادے اے عجم کے شہریار

★ علامہ نجمؔ آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہ

کعبہ سمجھ لوں کیسے ہر اک سنگِ در کو میں
پہچانتا ہوں آلِ محمدؐ کے گھر کو میں
بیمارِ کربلاؑ کو دکھانا ہے حالِ زار
ٹھکرا کے آرہا ہوں ہر اک چارہ گر کو میں

★ خاورؔ نوری صاحب اعلی اللہ مقامہ

خطبۂ زینبؑ سے تھّرانے لگا قصرِ یزید
یوں صدائے درد ٹکرائی در و دیوار سے
ہار اپنی مان لی آخر یزیدِ نحس نے
جنگ کی سجادؑ نے یوں صبر کی تلوار سے

★ مولوی واثقؔ صاحب اعلی اللہ مقامہ

طوقِ بدعت کو اُتارا ہے گلے سے دین کے
یہ عمل تو شاہکارِ عابدِ دلگیرؑ ہے
دہر کی آزادیاں اُنکی اسیری کے نثار
حُریت ہے ہاتھ میں اور پاؤں میں زنجیر ہے

★ باقرؔ امانت خانی صاحب اعلی اللہ مقامہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ کہ جس کے وصف میں کہتے ہیں جبریلِ امیں
انتَ زین العابدینؑ و انتَ زین العابدینؑ
عالمِ علمِ شریعت رہبرِ راہِ خُدا
مرجعِ اربابِ ایماں دشمنِ اعدائے دیں

★ سید تراب علی رضوی لطفی صاحب اعلی اللہ مقامہ

مدینہ رشکِ فردوسِ بریں ہے
ظہورِ پاک زین العابدینؑ ہے
دماغ اب عرش پر ہو کیوں نہ میرا
درِ سجادؑ پر میری جبیں ہے

★ سعید شہیدی صاحب اعلی اللہ مقامہ

عارفوں کے پاس اس میں شک کی گنجائش نہیں
مومنوں کا ہے جہاں میں یہ عقیدہ بالیقیں
پانچویں شعبان کو دنیا میں عزمی ہر طرف
ہر سخنور کے ہے لب پہ مدح زین العابدینؑ

★ راحت عزمی صاحب اعلی اللہ مقامہ

ہر قدم پر درس تھا قرآن کی تفسیر تھی
انکی خاموشی میں گویا آیتِ تطہیر تھی
مقصدِ شبیرؑ تھا سجادؑ کے پیشِ نظر
درحقیقت پائے اقدس میں یہی زنجیر تھی

★ علامہ سُہیل آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہ

پوچھتے کیا ہو حدِ امکانِ زین العابدینؑ
دو جہاں ہیں تابعِ فرمانِ زین العابدینؑ
ذکرِ حق، تسبیحِ حق، تشریحِ حق، تائیدِ حق
ہر عمل میں ہے یہی عنوانِ زین العابدینؑ

★ ساجد رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہ

جہاں میں عابدؑ شب زندہ دار کہتے ہیں
حسنؑ کے خلق کا آئینہ دار کہتے ہیں
سلیم آج بھی اربابِ معرفت جس کو
جہادِ صبر کا پروردگار کہتے ہیں

★ مرتضی سلیم صاحب اعلی اللہ مقامہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چشمِ تر ہے تشنۂ دیدارِ زین العابدینؑ
ہے ازل سے دِل میرا بیمارِ زین العابدینؑ
اُن کے آگے عُمر بھر اُٹھا نہ بیعت کا سوال
کتنی ہوگی ہیبتِ سرکارِ زین العابدینؑ

★ سلیم رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہ

دیکھتے دیکھتے حالات بدل جاتے ہیں
کتنے لمحاتِ مصیبت ہیں جو ٹل جاتے ہیں
لب پہ آجاتا ہے جب عابدِ بیمارؑ کا نام
کتنے بیمار شفا پاکے سنبھل جاتے ہیں

★ صمصام علی گوہرؔ صاحب اعلی اللہ مقامہ

سورج بھی اک مومن نکلا اور نکلی مولائی دھوپ
صبح ہوئی اور سجدہ کرنے بابِ نجف پر آئی دھوپ
گردِ قدم بیمارِ المؑ کی ایسا سُرمہ ہے جس سے
تیز کیا کرتی ہے اپنے آنکھوں کی بینائی دھوپ

★ کیفؔ کرمانی صاحب اعلی اللہ مقامہ

جمالِ سبطِ رسالت مآب دیکھا ہے
علیؑ کی شکل علیؑ کا شباب دیکھا ہے
دمشق سے علیؑ ابن الحسینؑ گزرے تھے
حدودِ شام نے اک آفتاب دیکھا ہے

★ علی جاویدؔ مقصود صاحب اعلی اللہ مقامہ

ایمان کو اندھیروں میں نورِ سحر دیا
اپنے کرم سے دامنِ اسلام بھر دیا
زنداں میں جاکے سیّدِ سجّادؑ نے حسنؔ
خود قید ہوکے دین کو آزاد کر دیا

★ حسنؔ عابدی صاحب اعلی اللہ مقامہ

کوئی باقی نہیں اُفتاد تجھے کیا معلوم
صبر کی تابِ خُدا داد تجھے کیا معلوم
ایک مختار کے جھٹکے کی نہ تھی زنجیریں
قوّتِ سیدِ سجادؑ تجھے کیا معلوم

★ رضاؔ آفندی صاحب اعلی اللہ مقامہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روزِ عاشور کے سورج کو جو ڈھلتے دیکھا
رنگِ رُخسارِ سکینہؑ کو بدلتے دیکھا
دینِ اسلام تجھے دینے سہارا پیہم
ایک بیمار کو گِر گِر کے سنبھلتے دیکھا

★ ضامنؔ رضوی صاحب اعلی اللہ مقامہ

صبر سے لینے کام آیا ہے
صاحبِ احترام آیا ہے
ہو مبارک حسینیوں تم کو
آج چوتھا امامؑ آیا ہے

★ ذیشان عارفؔ صاحب اعلی اللہ مقامہ

صبر کو عزت ملی ہے نام سے سجادؑ کے
بندگی کو ناز ہے سجدے ملے سجادؑ کے
کوئی مانے یا نہ مانے کہہ رہے ہیں انبیاء
دینِ حق محفوظ ہے احساں تلے سجادؑ کے

★ علمدار فداؔ صاحب اعلی اللہ مقامہ

دبیرِ دکن ناشرِ ولائے اہلبیتؑ
حضرت میر ابراہیم علی حامیؔ صاحب

دلبرِ سبطِ نبیؐ ہیں حضرتِ زین العباءؑ
یہ بظاہر ہے ثبوتِ عظمتِ زین العباءؑ

جزوِ ایماں اہلِ عرفاں کا ہے یہ اقرار بھی
قوت شاہِ نجفؑ ہے قوتِ زین العباءؑ

صاحبِ کشف و کرامت ہے وہ اپنے وقت کا
جسکو حاصِل ہے جہاں میں قربتِ زین العباءؑ

چاند سے بڑھکر ہے روشن اُنکا چہرہ بالیقیں
جس کے بھی دل میں ہے نورِ اُلفتِ زین العباءؑ

اِس عقیدہ میں میرے حامیؔ غلو ہر گز نہیں
چودہ صدیوں سے ہے جاری مدحتِ زین العباءؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک شبیرؑ کے غم خوار نے سونے نہ دیا
قوم کو اس غمِ بیدار نے سونے نہ دیا
نیند کے بدلے رہے آنکھوں میں پھر اشکِ عزا
دین کو عابدِؑ بیمار نے سونے نہ دیا

☆ اقبال عابدی صاحب

وہ اسیرِ غم امامِ حُرّیت
جسکے سجدوں کو سلامِ حُرّیت
جا مساجد کی فضاء میں اور سن
ایک قیدی کا پیامِ حُرّیت

☆ ظہیر جعفری صاحب

معراجِ حُریت ہے گرفتار کے لیئے
اعزاز ہے یہ ایک ہی سرکار کے لیئے
کھولی زباں تو قتل کیئے شام کے دماغ
شمشیر اس کے لفظ تھے دربار کے لیئے

☆ ڈاکٹر صادق نقوی صاحب

جس کے دم سے رسمِ حق گوئی چلی ہے دوستو
ہر بلا اسلام کے سر سے ٹلی ہے دوستو
سامنے جابر کے بھی کرتا ہے جو اعلانِ حق
وہ علیؑ ابنِ حسینؑ ابنِ علیؑ ہے دوستو

☆ تقی عسکری ولا صاحب

کُچھ اور دلنشیں ہوئیں حورانِ دلنشیں
فرطِ خوشی سے سبز ہوئی خلد کی زمیں
کہتے ہیں مومنین گلے مل کے اے رشید
چودہ سو سال کے ہوئے اب زین العابدین

☆ غلام عسکری رشید صاحب

عزت سے زندہ رہنے کی تدبیر بن گئی
عابدؑ کا نام لیتے ہی تقدیر بن گئی
اِس ظلم سے قلم بھی ہے مانوس کس قدر
سجادؑ لکھ رہا تھا کہ زنجیر بن گئی

☆ رشید شہیدی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صبر کے آگے ٹھہر سکتا ہے کون
پر ہواؤں کے کتر سکتا ہے کون
بولے عابدؑ میں بھی تو دیکھوں ذرا
روشنی کو قید کر سکتا ہے کون

☆ محمد علی وفاؔ صاحب

سجادؑ کس لیئے نہ ہو تم پر نثار چاند
تم سے لگے ہیں حُسنِ امامت میں چار چاند
تشبیہ کس طرح سے دوں عابدؑ کے حُسن کی
معصوم اُنکی ذات ہے اور داغدار چاند

☆ آغا سروشؔ صاحب

نہ تھی یہ بات کسی رہنما کے لہجے میں
جو خاص بات تھی زین العباؑ کے لہجے میں
بدن نحیف تھا بیمارِ کربلاؑ کا مگر
خطاب کرتے تھے شیرِ خُدا کے لہجے میں

☆ ممتاز دانشؔ صاحب

ظلمِ باطل، جورِ استبداد اُٹھتے بیٹھتے
اور وہ سجدے شُکر کے سجادؑ اُٹھتے بیٹھتے
جسمِ عابدؑ کا تصور کیجیے اور روئیے
گھِس گیا زنجیر کا فولاد اُٹھتے بیٹھتے

☆ باقر محسنؔ صاحب

ظلمتوں کا ذِکر کیا محفل یہ رشکِ طور ہے
عابدِ مضطرؑ کی آمد سے جہاں پُرنور ہے
ذِکرِ عابدؑ میں زباں کٹ جائے یا کہ سر کٹے
چونکہ میں ہوں عابدی سودہ مجھے منظور ہے

☆ حقائق علی خاں عابدیؔ صاحب

بچایا صبر نے جس کے عبادتوں کا وقار
عطا ہے اُسکی یہ اسلام کے چمن کی بہار
زمیں لرز اُٹھی زین العباؑ کے سجدے سے
وہ سجدہ جسکو کہیں عبدیت کا اک شاہکار

☆ علی رفیعؔ صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسین ابنِ علیؑ سے جسکو سچّا پیار ہوجائے
کِسی مسلک کا ہو وہ صاحبِ کردار ہوجائے
مسیحا سیدِ سجادؑ جیسا مِل گیا اُسکو
نہیں ممکن کہ اب دینِ خُدا بیمار ہوجائے

☆ حسن عباس احسؔن صاحب

کر رہا ہوں میں اسیرِ کربلا کے تذکرے
ابنِ سرورؑ نائبِ مشکل کشاؑ کے تذکرے
فرش کی زینت نہ سمجھو تذکرہ سجادؑ کا
ہو رہے ہیں عرش پر زین العباؑ کے تذکرے

☆ جمیؔل اکبر صاحب

غم کے بادل جب فضائے زیست پر چھانے لگے
اہلِ دل ذکرِ علیؑ سے دل کو بہلانے لگے
چومنے نقشِ کفِ پا عابدِ بیمارؑ کے
آسماں سے چاند تارے بھی اُتر آنے لگے

☆ آغا نصر اللہ عابدؔ صاحب

شام کی راہوں میں تیری صبر و ہمّت کو سلام
ہر کڑی زنجیر کی کرتی ہے جرأت کو سلام
بر سرِ دربار کاٹی شہ رگِ ظلمِ یزید
اے اسیرِ کربلا تیری شجاعت کو سلام

☆ رضؔا موسوی صاحب

حُبِّ علیؑ نہ ہو تو کوئی زندگی نہیں
غم ہو اگر حسینؑ کا کوئی خوشی نہیں
سجادؑ رکھ کے زورِ امامت اسیر ہیں
مقصد ہے دیں کا پیشِ نظر بے بسی نہیں

☆ حسؔن امانت خانی صاحب

اُلفتِ سجادؑ سے دل بھی ہے کعبہ عشق کا
خلد کی صورت میں لونگا میں نتیجہ عشق کا
میرے مولا کی دعاؤں میں ہے طرزِ بندگی
نقشِ پائے عابدؑ مضطر ہے رستہ عشق کا
اس میں آیاتِ ثناء ہیں سیدِ سجادؑ کی
مومنوں کے واسطے ہے یہ صحیفہ عشق کا

☆ علمدار رضوؔی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رشک ہو جس پر زمانے کو وہ قسمت چاہیئے
دو جہاں میں جس سے عزت ہو وہ دولت چاہیئے
ہے اگر حسرت کے سجدے ہوں تمھارے معتبر
سیدِ سجادؑ سے سجدوں کو نسبت چاہیئے

☆ احسنؔ شکارپوری صاحب

تقدیر سے اعجاز یہی مجھکو مِلا ہے
لب پر میرے سجادؑ کی جو مدح و ثنا ہے
پوچھو تو ذرا دین سے بیمار کی طاقت
اسلام تو عابدؑ کے سہارے سے چلا ہے

☆ کوثرؔ رضوی صاحب

مٹ جاؤ حق پہ شاہؑ کے انصار کی طرح
ایثار کرکے دیکھو اس ایثار کی طرح
شامِ غریباں کہتی ہے سجدہ گزار سے
سجدہ کرو تو عابدِ بیمارؑ کی طرح

☆ سجادؔ نظر صاحب

رہِ دشوار کو رستہ بنا کر
زمیں پر رکھ دیا سورج اُگا کر
نشانِ حلقۂ زنجیرِ پا نے
مزیّن کر دیئے رستے سجا کر

☆ فرازؔ رضوی صاحب

اپنے محور پر خوشی سے جھومتی ہے یہ زمیں
سیدِ سجادؑ جب سجدے میں رکھتے ہیں جبیں
چودہ ساقی ہیں جمیلؔ اِس وقت کوثر پر کمال
چودہ سو سالہ بپا ہے جشنِ زین العابدینؑ

☆ جمیلؔ نقوی صاحب

معرکہ سر کیا بیمار نے حیدرؑ کی طرح
جوہرِ صبر دکھایا ہے پیمبرؐ کی طرح
غمِ شبیرؑ کا حق کیسے ادا ہو ہم سے
ہم کہاں روئے بھلا عابدِ مضطرؑ کی طرح

☆ میر محمد تقی میرؔ صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ملی ہے اور نہ ملیگی جہاں میں کوئی نظیر
تمہی سے دہر میں راضی ہوا خدائے قدیر
ثنا کا حق کوئی صادقؔ ادا کرے کیسے
تمہارا صبر ہے صبرِ حسینؑ کی تفسیر

☆ علی انجم صادقؔ صاحب

زین العباؑ کی جس پہ نگاہِ کرم نہیں
راہِ عمل میں وہ کبھی ثابت قدم نہیں
تھی مصلحت خدا کی وصیّت حسینؑ کی
ورنہ فنونِ جنگ میں سجادؑ کم نہیں

☆ مظہرؔ عابدی صاحب

شاہِ والاؑ کے عزادار کی باتیں کیجیے
ناصرِ احمدِ مختارؐ کی باتیں کیجیے
ذکر سے ان کے مریضوں کو شفا ملتی ہے
ہر گھڑی عابدِ بیمارؑ کی باتیں کیجیے

☆ اکبر عابدی صاحب

تقدیر بدل دیگی یہ ایسی عبادت ہے
عابدؑ کی ثناخوانی سرچشمۂ رحمت ہے
اسلام سے پوچھو تو وہ صاف بتائیگا
میں آج جو زندہ ہوں عابدؑ کی بدولت ہے

☆ لئیق علی لئیقؔ صاحب

سجادؑ نے ضمیر کو بیدار کر دیا
ہر حُر صفت کو دیں کا طلبگار کر دیا
مظلومِ کربلاؑ پہ جو رونے کا حق دیا
ہم کو بھی اپنے ساتھ عزادار کر دیا

☆ کامران حیدر عزیزؔ صاحب

آج بھی کرتے ہیں اعلاں شام وکوفہ کے دیار
مقصدِ شبیرؑ کے تھے یہ برابر حصہ دار
کرنے پسپا اپنے حملوں سے یزیدی فوج کو
کردیا زین العباؑ نے حرف حرف اک ذوالفقار

☆ ابوالقاسمؔ عابدی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدہ گزار صحتِ سجدہ کے واسطے
بیمارِ کربلاؑ کا وسیلہ تلاش کر
سجدے سکون پاتے ہیں جسکی جبین سے
سجدوں کا کوئی ایسا مسیحا تلاش کر

☆ نقیؔ عابدی صاحب

منبر پہ جو دلبندِ شہ کرب و بلاؑ ہے
پُرنور فضاءِ دین کے چہرے پہ ضیاء ہے
وہ شام کا دربار وہ سجادؑ کا خُطبہ
لہجہ ہے علیؑ کا کہ خُدا بول رہا ہے

☆ ضیاؔء عباس نقوی صاحب

نے وقت تھا نہ وقت کی رفتار تھی کوئی
خلقت سے پہلے نور تھا اور اب بھی نور ہے
معبود ہی کے ساتھ ہے عابدؑ یہ اور بات
چودہ سو سالہ دہر میں جشنِ ظہور ہے

☆ لیاقت علی حرؔ صاحب

الفت شہ والاؑ کی جنت کی ضمانت ہے
عابدؑ کی ثناخوانی سر چشمۂ رحمت ہے
ہر ایک عبادت سے افضل ہے ثناء ان کی
شامل ہے خدا اس میں یہ ایسی عبادت ہے

☆ مہدی علی ہادیؔ صاحب

ہے امامِ اوّلیں کے ہاتھ پر چوتھا امام
وارثِ کُل انبیاء ہے وارثِ شبیرؑ ہے
شہر بانوؑ کا پسر ہے اور علیؑ ہے دوسرا
پنجتن کے بعد پہلا وارثِ تطہیر ہے

☆ نقیؔ عابدی گلبرگوی صاحب

حیدرِ صفدر کا پوتا حاملِ تطہیر ہے
صبر جسکا ترجمانِ مقصدِ شبیرؑ ہے
بے ردا اہلِ حرم کو دیکھنا سجادؑ کا
انتہائے صبر کی منہ بولتی تصویر ہے

☆ مظہرؔ جعفری صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ظہورِ نورِ زین العابدینؑ ہے
منور آسماں روشن زمیں ہے
فضائل ہیں نہاںؔ عابدؑ کے اتنے
بیاں کرنا انہیں ممکن نہیں ہے

☆ قاسم حسین نہاںؔ صاحب

دہر میں آیا ہے بیٹا سیدِ ابرار کا
خوش ہے دل اب فاطمہؑ کا حیدرِ کرارؑ کا
ناتوانی اب توانائی میں بدلیگی ضرور
واسطہ میں نے دیا ہے عابدِؑ بیمار کا

☆ تراب علی ترابؔ صاحب

جو رکھنا ہے تجھے ایماں بچا کر
ہمیشہ مدحتِ زین العباؑء کر
وہ زنجیروں میں جکڑے اس کے سجدے
رکھا ہے قید کو عابدؑ سجا کر

☆ علی محسنؔ خاں صاحب

ماہِ شعباں کی ہے ششم دن چہارشنبہ کا ہے
آمدِ زین العباؑء سے شادماں ہیں شاہِ دیں
پورے چودہ سو برس کے ہوگئے زین العباؑ
چودہ سو اڑتیس ہجری کی بنا سن دلنشین

☆ انورؔ جعفری صاحب

ثنائے عابدؑ مضطر ہے فکر کا عنواں
مزاجِ حق کی علامت ہیں آنسوؤں کے چراغ
ہیں رشکِ جنتِ فردوس نقشِ پا کے پھول
برائے رُشد و ہدایت ہیں آنسوؤں کے چراغ

☆ علی عنایتؔ صاحب

مقدر یہ میرا کتنا حسیں ہے
درِ زین العباؑء پر خم جبیں ہے
گواہی دے رہا ہے سنگِ اسود
یہی خیرالوریٰ کا جانشیں ہے

☆ رضاؔ علی رضوی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوصاف بیاں کیسے کروں زینِ عباؑء کے
سلطان ہیں یہ بھی بخدا صبر و رضا کے
زنجیر کی آواز سے اعجاز دکھایا
سوئی ہوئی اسلام کی تقدیر جگا کے

☆ عابدؔ رضوی صاحب

جہادِ صبر کی منزل بڑی ہے
گلے میں طوق اور بیڑی پڑی ہے
قیامت سے بھی پہلے تھی قیامت
میرے مولا کے سجدوں سے رکی ہے

☆ رضاؔ علی رضا صاحب

اندھیرے قیدخانے سے کیا دینِ نبیؐ روشن
امامِ حق کسی بھی حال میں مختار ہوتا ہے
مشیت تھی جو یہ بیمار کہلائے گئے ورنہ
شفائیں بانٹنے والا کہیں بیمار ہوتا ہے

☆ منظرؔ ایلیاء صاحب

ہم تو بیمار کی چوکھٹ سے شفا پاتے ہیں
موت کی راہوں سے ہم لوگ پلٹ آتے ہیں
ہو اگر آلِ نبیؐ سے جو محبت اے دوست
زندگانی کے سبھی حادثے ٹل جاتے ہیں

☆ رضا علی سہیلؔ صاحب

فاتحِ صبر و رضاء ایثار کے شہکار کا
کیا کریگا ذکر کوئی دین کے غمخوار کا
کامرانی پر شہ مظلومؑ کی عاشور کو
شُکر کے سجدے سے سر اُٹھتا نہیں بیمار کا

☆ کوثر رضوی ساقیؔ صاحب

نمازیں بول اُٹھینگی مصلّہ بول اُٹھے گا
اگر سجادؑ چپ ہونگے تو سجدہ بول اُٹھے گا
خدا کی راہ میں وہ عابدِؑ بیمار کا چلنا
قدم کس عزم سے رکھے ہیں رستہ بول اُٹھے گا

☆ تہنیتؔ کرمانی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعرہ ہو اچھے سے اچھا سیدِ سجادؑ کا
جشن ہے چودہ سو سالہ سیدِ سجادؑ کا
جب سے ہے شہرِ ولا میں طوقِ زین العابدینؑ
ہے دکن میں بھی اُجالا سیدِ سجادؑ کا

☆ علی عباس فصیحؔ صاحب

بن گئی ہے آسماں رتبے میں کربل کی زمیں
شکر کا سجدہ ادا کرتے ہیں زین العابدینؑ
آپ کا سجدہ ہے مولا سارے سجدوں کا امام
اپنا سیّد مانتے ہیں آپ کو سب ساجدین

☆ داور علی داورؔ صاحب

دل یہ کہتا ہے اِسے صبر کا اوتار لکھوں
ضبط و ہمت کا نہ کیوں قافلہ سالار لکھوں
بعدِ عاشور نہ غش آیا اسے اک پل بھی
کس طرح موسویؔ سجادؑ کو بیمار لکھوں

☆ مصطفٰی موسویؔ صاحب

ہر ایک درد میں کام آئی ہے دوا کی طرح
کسی کی یاد نہیں یادِ کربلا کی طرح
مریض ہو کے جو ضامن ہو دیں کی صحت کا
مسیحا ہے کوئی بیمارِ کربلا کی طرح

☆ علی ذیشانؔ صاحب

کہتا ہے تیری دعاؤں کا صحیفہ سجادؑ
منفرد ہے تیری تبلیغ کا رستہ سجادؑ
آج بھی آتی ہیں کعبے سے صدائیں پیہم
سارے سجدوں کا ہے سیّد تیرا سجدہ سجادؑ

☆ ضیاء الحسن انورؔ صاحب

گر گیا نظروں سے حاکم شام کے دربار کا
یہ ہے ادنٰی معجزہ زنجیر کی جھنکار کا
مِٹ گیا نام ونشاں تیرا جہاں سے اے یزید
ذکر باقی ہے ابھی تک عابدؑ بیمار کا

☆ علمدار ساحلؔ صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طالب ہے دعا کا نہ تو محتاجِ دوا ہے
پیشانئ اسلام پہ سجادؑ لکھا ہے
دربار ہو کوفہ کا وہ یا شام کا بازار
سجادؑ کے قدموں کے تلے روندا ہوا ہے

☆ علی جواد شہپر صاحب

ہر ایک جادۂ حق پر نشاں ہے عابدؑ کا
خدائے نُطق و نوا ہمزباں ہے عابدؑ کا
چراغِ صبر سے کون و مکاں کئے روشن
یہ فیضِ عام سبھی پر عیاں ہے عابدؑ کا

☆ طاہر عابدی صاحب

صبر کا مبداء علیؑ ابن الحسینؑ
زینتِ سجدہ علیؑ ابن الحسینؑ
ظلم جس کے ہاتھ بے بس ہو گیا
وہ ہے بس مولا علیؑ ابن الحسینؑ

☆ نظیر عابدی صاحب

دل میں سجادؑ کی الفت کو سجائے رکھنا
نعمتِ عظمیٰ ہے سینے سے لگائے رکھنا
چودہ سو سالہ ہے یہ جشنِ ظہورِ سجادؑ
خیمۂ جاں کو مودّت سے سجائے رکھنا

☆ عباس رضوی سعید صاحب

فضیلتوں کا سمندر ہے سیّدِ سجادؑ
نبیؐ کے دین کا گوہر ہے سیّدِ سجادؑ
ہے جس کو دیکھ کے حیران صبرِ ایوّبی
وہ صبر و ضبط کا پیکر ہے سیّدِ سجادؑ

☆ آغا طاہر صاحب

تو آشنائے رمزِ حقیقت سبیل ہے
تیری زباں پہ حمدِ خدائے جلیل ہے
ہنگامِ بے یقینی کے شب خون دور میں
سجدہ تیرا وجودِ خدا کی دلیل ہے

☆ امیر علی امیر صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کائناتِ صبر پر چھایا ہوا سجادؑ ہے
ڈھونڈ کر لائے کوئی گر دوسرا سجادؑ ہے
ہر کسی کی مشکلوں کا حل میرا مشکل کشا
صبر کہتا ہے میرا مشکل کشا سجادؑ کے

☆ اشرف علی عقیلؔ صاحب

طوق ہے زنجیر ہے نے جبر و استبداد ہے
حق بیانی کے لیئے ہر شخص اب آزاد ہے
ذکر جاری چودہ صدیوں سے ہے روشنؔ پھر کرو
آج میلادِ امام سیدِ سجادؑ ہے

☆ روشن علی روشنؔ صاحب

اللہ اللہ مدحتِ سجادؑ کرنے کے سبب
مدحتیں اپنی دوائے دردِ عصیاں ہوگئیں
لطف اور احسانِ حق کچھ یوں ہوا ہم پر فہیمؔ
آمدِ سجادؑ کی اب چودہ صدیاں ہوگئیں

☆ فہیمؔ رضوی صاحب

مومنوں کے واسطے یہ خوبیِ تقدیر ہے
آمدِ زین العباؑء سے چار سو تنویر ہے
سجدۂ شبیرؑ اور پھر سجدۂ زین العباؑء
لاالٰہ کی یہی اک جاگتی تصویر ہے

☆ عباسؔ آفندی صاحب

رضا و صبر کی دنیا کا وہ مختار ہوتا ہے
غلامِ عابدؑ مضطر بڑا خوددار ہوتا ہے
خموشی چھا گئی دربار میں ہونٹوں کی جنبش سے
امامِ وقت ہی ہر چیز کا مختار ہوتا ہے

☆ شبیر حیدر پروازؔ صاحب

خدائی ناز جو کرتی ہے اُنکے سجدوں پر
عبادتوں کے لبوں پر ہے نام عابدؑ کا
عدو یہ بول اُٹھے سُن کے خطبۂ عابدؑ
کلامِ پاک ہے یہ یا کلام عابدؑ کا

☆ مجاہد علی ظفرؔ صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نور سے پُرنور ہیں کیا آسماں ہو کیا زمیں
آرہا ہے دہر میں سرکار کا مسند نشیں
ہے مظفرؔ دو جہاں میں خاکِ پا سجادؑ کا
دھول ہے قدموں کی اُنکے کہکشاں ہوں یا زمیں

☆ مظفرؔ حیدر صاحب

جور و جفا سے جو ہوئی صبر و رضا کی جنگ
وہ کربلا کی جنگ تھی وہ کربلا کی جنگ
ہتھیار جس کے زخم تھے اور طوق ڈھال تھی
میدانِ صبر میں ہوئی زین العباؑء کی جنگ

☆ حیدرؔ رضوی صاحب

رُخ سے باطل کے جو پردے کو ہٹا دیتا ہے
اپنے خطبوں سے ہی دربار ہلا دیتا ہے
معجزہ دیکھا ہے تاریخ کی آنکھوں نے عجب
دین ِ اسلام کو بیمار شفا دیتا ہے

☆ جعفر علی اجملؔ صاحب

کربلا روشن ہوئی ہے سیدِ سجادؑ سے
دینِ حق میں تازگی ہے سیدِ سجادؑ سے
کہتی ہے شامِ غریباں ہر نمازی سے یہی
سجدوں کو زینت ملی ہے سیدِ سجادؑ سے

☆ عباسؔ باقری صاحب

دہر میں چوتھی امامت لے کے آتے ہیں علیؑ
جلوۂ نورِ محمدؐ بھی دکھاتے ہیں علیؑ
مُسکراتی ہے یہ منظر دیکھ کر ۱۲ رجب
گود میں لیکر علیؑ کو مُسکراتے ہیں علیؑ

☆ حسین علی خاں افضلؔ صاحب

ضبط کا تشنہ لبی کا صبر کا ایثار کا
فکر نے پیکر بنایا عابدؑ بیمار کا
کر چکے تھے حق سے وعدہ اسلئے خاموش تھے
ورنہ نقشہ ہی بدلتے شام کے دربار کا

☆ اعجازؔ علی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باوضو ہے فکر لفظوں کا حسیں گلزار ہے
دل برائے مدحتِ زین العباؑ تیّار ہے
حضرتِ عیسیٰؑ مسیحا تھے زمانے کے مگر
دینِ احمدؐ کا مسیحا عابدؑ بیمار ہے

☆ عباس علی سلیمؔ صاحب

بشر کی سوچ کتنی عقل کیا فکرِ رسا کیا ہے
خدا سے پوچھئے زین العباؑ کا مرتبہ کیا ہے
درِ سجادؑ پر بیٹھا ہوں میں دارُالشفاء میں ہوں
مرض کس چیز کو کہتے ہیں دکھ کیا ہے دوا کیا ہے

☆ امیر آغا عطاؔ صاحب

سہما ہوا ہے خوف سے دربار دیکھنا
لہجے کی بے نیام ہے تلوار دیکھنا
خطبوں کے آفتاب کو ہونے تو دو طلوع
کرلیگا فتح شام کو بیمار دیکھنا

☆ جواد جوہرؔ صاحب

روشن جبیں ہے سجدوں سے کس کا یہ نور ہے
ہیں جھومتی دعائیں بھی کیسا سرور ہے
خوش ہو کے کہہ رہی ہے یہ ساری عبادتیں
زین العباؑ کا آج جہاں میں ظہور ہے

☆ یاور علی یاورؔ صاحب

مشکلوں میں جب کبھی مختاؔر نے فریاد کی
سیّد سجادؑ نے بڑھکر میری امداد کی
آج بھی لرزاں ہے باطل آج بھی لرزاں ہے کفر
کفر کے دل میں ہے ہیبت سیّدِ سجادؑ کی

☆ مختار علی مختاؔر صاحب

روشنی نہج بلاغہ کی مجھے درکار ہے
دل برائے مدحتِ زین العباؑ تیّار ہے
کس میں ہمت ہے جو بیعت مانگ لے سجادؑ سے
کل بھی تھا اِنکارِ بیعت آج بھی انکار ہے

☆ باسط علی رئیسؔ صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے دل میں ہے ازل سے الفتِ زین العباؑ
رات دن کرتا رہونگا مدحتِ زین العباؑ
آمدِ زین العباؑ پر کہہ اُٹھے سارے ملک
ہو بہ ہو شکلِ علیؑ ہے صورتِ زین العباؑ

☆ رضا علی صفدؔر صاحب

دعا کا جس نے سلیقہ سکھایا بندوں کو
اُسے عبادتوں کی زیب و زین کہتے ہیں
کیا ہے سجدۂ شکر اس نے ہر مصیبت پر
اسی کو وارثِ عزمِ حسینؑ کہتے ہیں

☆ حسن جلاؔل صاحب

تاریخِ کربلا کی صداقت کے بعد بھی
جھٹلا رہے ہیں لوگ حقیقت کے بعد بھی
عابدؑ نے دی ہے بھائی کے قاتل کو روٹیاں
قبضہ میں انتقام کی قدرت کے بعد بھی

☆ مصطفیٰ علی گہؔر صاحب

جانشینِ احمدِ مختارؐ زین العابدینؑ
دو جہاں کے سید و سردار زین العابدینؑ
جب کبھی مشکل پڑی دینِ خدا نے دی صدا
آپکی امداد ہے درکار زین العابدینؑ

☆ میر صلاح علی اختؔر صاحب

دریا کی سمت دیکھ کے زینبؐ نے دی صدا
بھائی ضرور جرأتِ بیمار دیکھنا
عابدؑ میرا جو شام کے منبر پہ جائیگا
کیسے چلیگی خطبوں کی تلوار دیکھنا

☆ علی نقوی نجفؔ صاحب

ہوئی نہ ختم کبھی کربلا حسینؑ کے بعد
حسینؑ ہی کا رہا تذکرہ حسینؑ کے بعد
یزید پھر نہ کوئی بن سکا زمانے میں
بنے حسینؑ جو زین العباؑء حسینؑ کے بعد

☆ میر علی مہدی صاحب

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرف بھی آنے دیا نہ دین کے سرتاج پر
تو نے یوں رکھے قدم ظلم و ستم کے راج پر
سجدۂ شہہؑ نے کہا یہ سجدۂ سجادؑ سے
تیرے ہی سجدے سے پہنچی بندگی معراج پر

☆ سہیل علی قمر صاحب

شکوے میں وہ خموش دعا میں فصیح بھی
وہ فخرِ نوح و وارثِ فخرِ ذبیح بھی
سجادؑ کے صفات پہ ہے عقل سجدہ ریز
بیمارِ کربلا بھی جہاں کا مسیح بھی

☆ حیدر رضا رضوی صاحب

آسماں لرزے میں طبقاتِ زمیں لرزے میں ہیں
سہمی سہمی ہیں ہوائیں اور لعیں لرزے میں ہیں
خطبۂ سجادؑ ہے یا ذوالفقارِ حیدری
خوف یہ ہے سات سو کرسی نشیں لرزے میں ہیں

☆ جاوید شکار پوری صاحب

مومنین سے حسبِ ذیل مرحومین، محبّانِ عترتِ اطہارؑ کے دیگر
تمام مرحومین اور جملہ مومنین و مومنات کے لئے

سورۂ فاتحہ کی گزارش ہے

☆ سید جعفر حسین رضوی، سید علمدار حسین رضوی
سید صادق حسین رضوی، سید کلبِ حسین رضوی (کبن)
سید ذکی حسین رضوی، شبری بیگم، سید مظہر عباس زیدی
مریم بی

☆ سیدہ افتخار فاطمہ، سید برکات علی زیدی، سیدہ محسنہ فاطمہ
محمد جلال پگیرہ، سید محمد رضا علی خان، مرتضیٰ بیگم
میر عثمان علی خاں بہادر، محمد مرزا، جمیلہ بیگم
مریم بی، سید احمد معین الدین حسن

☆ میر احمد نقوی، سکینہ بیگم، ساجدہ بیگم، شبیر نقوی
عابدہ بیگم نقوی، رضیہ بیگم نقوی، مجتبیٰ احمد، امینہ بیگم

☆ مولانا رضا مہدی واہلیہ بلقیس فاطمہ

☆ میر علی رضوی واہلیہ اشرف النسا بیگم

☆ مولانا جاوید بلگرامی واہلیہ

☆ ماہر علی ابن منوّر علی واہلیہ

☆ مرزا عباس علی ابن مرزا عسکر علی، عزت النسا بیگم بنت میر ضمانت علی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

☆ حسین علی ابن قادر علی، محمود علی واہلیہ، میر اشرف علی واہلیہ،

میر محسن علی ابن میر اشرف علی، نواب میر یٰسین علی خاں واہلیہ

☆ سیدہ زہرا بیگم رضوی بنت سید ابرار علی زیدی

سید راحت علی موسوی ابن سید قیصر علی موسوی

☆ مرزا سجاد علی بیگ ابن مرزا انور علی بیگ

شہزادی بیگم بنت مرزا فقیر علی بیگ

☆ محمد خورشید علی ابن سعید علی، محمد صفدر علی ابن محمد خورشید علی

محمد جعفر علی ابن محمد خورشید علی

مرزا ریاست علی بیگ ابن مرزا احمد علی بیگ

☆ سید اصغر سبطین رضوی ابن سیدا غلام سبطین رضوی

☆ خانوادہ محمد حیات عرف ننّو میاں جراح واہلیہ عظیم النسا بیگم

حشمت علی واہلیہ، محمد عسکری جراح

☆ امیر النسا بیگم بنت صادق علی خاں افضل

☆ محمد رضا علی ابن محمد شاکر علی، عباسی بیگم بنت سید علی حسین

☆ سید محمد علی زیدی ابن سید بشارت علی زیدی

سید تنویر الحسن زیدی ابن سید شریف الحسن زیدی

میر شجاعت علی خان ابن میر عثمان علی خان

رضیہ بیگم بنت سید ابو تراب

☆ نظامِ دکن میر عثمان علی خان ابن میر محبوب علی خان واہلیہ نظامِ دکن دلہن بیگم پاشا

☆ سید سجاد اکبر رضوی المعروف شاعرِ سقّائے حرمؑ سید علی جاوید مقصود

ابن سید حامد حسین رضوی

☆ سید گلناز فاطمہ بنت سید نعیم احمد خان

سید احمد خان ابن سید حسین علی خان واہلیہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

SAHIFA-E-ISHQ

Shaoor -e- Ilm Ka Sabr -o- Riza Ka Darwaza
Sabhi Ke Waaste Waa Hai Ata Ka Darwaza
Kamaal Soorate Sartouq-e- Abid-e-Beemar (a.s.)
Khula Hai Shehr-e- Deccan Me Shifa Ka Darwaza

Mohsin Kamaal

Zakir o Shayar-e-Ahlebaith (a.s.)

MOHSIN KAMAAL RAZVI

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas